سوال

(255) ایک دن نمازِ فجر کی جماعت میں تشہد میں ایک شخص کے دائیں..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دن نمازِ فجر کی جماعت میں تشہد میں ایک شخص کے دائیں جانب والے شخص نے بایاں پاؤں دائیں جانب نکالا اور بائیں جانب والے شخص نے بھی بایاں پاؤں دائیں جانب نکالا، یعنی تورک کیا۔ سلام پھیرنے کے بعد درمیان والے شخص نے دائیں بائیں جانب والے دونوں شخصوں کو کہا کہ تم دونوں نے مجھے آہ و زار کر دیا ہے۔ پاؤں اُس وقت نکالنا چاہیے جس وقت آدمی اکیلا نماز پڑھے کیا اُس شخص نے جو کچھ کہا ہے، قرآن و حدیث کے مطابق ہے؟ (محمد امین گرجاکھ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کتاب الأذان باب سنۃ الجلوس فی التشہد میں ہے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم: ((فَإِذَا جَلَسَ فِی الرَّکْعَتَیْنِ جَلَسَ عَلٰی رِجْلِهِ الْیُسْرٰی وَنَصَبَ الْیُمْنٰی ، وَإِذَا جَلَسَ فِی الرَّکْعَةِ الآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْیُسْرٰی وَنَصَبَ الْأُخْرٰی ، وَقَعَدَ عَلٰی مَقْعَدَتِهٖ))[''دو رکعتوں میں بیٹھتے تو بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے، جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بایاں پاؤں آگے کرتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے، پھر اپنی نشست گاہ کے بل بیٹھ جاتے۔'']

تورک کا اکیلے یا امام کے ساتھ خاص ہونا کسی آیت یا ثابت حدیث میں وارد نہیں ہوا، پھر درمیانے قعدہ میں افتراش بھی اسی حدیث میں مذکور ہے، اگر تورک کو غیر مقتدی کے ساتھ خاص کیا جائے، تو افتراش بھی غیر مقتدی کے ساتھ خاص ہوگا۔ واللازم کما تری

باقی اذیت پہنچانا دوسروں کو آہ و زار کرنا درست نہیں، نہ تورک میں اور نہ ہی افتراش میں۔

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد04